واقف زندگی میری اولاد کی طرح ہیں

(فرمودہ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۴ء)

۲۰ ستمبر ۱۹۴۴ء بعد نماز عصر ڈاکٹر محمد احمد صاحب ابن مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے نکاح کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے عزیزہ امتہ اللطیف صاحبہ بنت خان محمد اشرف صاحب مرحوم فیروز پوری کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر اور ملک محمد صدیق صاحب ابن مہاشہ فضل حسین صاحب کے نکاح کا اعلان ایک ہزار روپیہ مہر پر سید مفتی اظہار حسین صاحب ساکن بریلی کی لڑکی فیروز جہاں بیگم سے فرمایا: لے

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

میں نے یہ اعلان کیا ہوا ہے کہ سوائے اپنے عزیزوں کے یا ایسے لوگوں کے جن کے تعلقات دینی یا تمدنی لحاظ سے اس قسم کے ہوں جن کی وجہ سے وہ گویا کالا قرباء ہی سمجھے جانے کے قابل ہیں جب تک میری صحت اچھی نہیں ہوتی میں کوئی نکاح نہیں پڑھایا کروں گا۔

اس اعلان کے مطابق میں نے بعض واقفین تحریک جدید کے نکاح پڑھے ہیں کیونکہ جو شخص زندگی وقف کرتا ہے وہ ایک ایسا تعلق دین اور اسلام سے پیدا کر لیتا ہے کہ گویا وہ سلسلہ کی اولاد ہے اور جو سلسلہ کی اولاد بن جائے وہ کسی صورت میں ہمیں اپنی اولادوں سے کم نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کا تعلق دینی لحاظ سے ہے اور رشتہ داروں کا دنیوی لحاظ سے۔ گو رشتہ داروں کا دینی لحاظ سے بھی تعلق ہوتا ہے مگر ظاہری اور ابتدائی تعلق ان کا دنیوی لحاظ سے ہی ہوتا ہے آج بھی اسی اصل کے ماتحت میں ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے لڑکے کا نکاح پڑھنے کے لئے کھڑا

ہوا ہوں میں نے یہ بھی اعلان کیا ہوا ہے کہ جب میں ایک نکاح کے اعلان کے لئے کھڑا ہوں تو اگر کوئی اور فارم بھی ساتھ ہوں تو ان کے مطابق نکاحوں کا اعلان مجھ پر کوئی بوجھ نہیں ڈال سکتا آج بھی بعض اور فارم آئے ہیں ان کے متعلق بھی اعلان ساتھ ہی کردوں گا۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اپنی ذات میں واقف زندگی ہیں۔ یعنی انہوں نے اپنی زندگی سلسلہ کے لئے وقف کر رکھی ہے۔ اور ایک لمبے عرصہ سے جو ۲۵ سال سے بھی زائد ہے وہ اپنے آپ کو وقف کئے ہوئے ہیں پھر ان کا ذاتی تعلق بھی میرے ساتھ اس قسم کا ہے کہ جو ان کو اس بات کا مستحق بنا دیتا ہے کہ ان کے ساتھ خاص سلوک کیا جائے اور اسی وجہ سے میں آبھی گیا ہوں ورنہ مجھے درد کی ایسی تکلیف ہے کہ سجدہ کرنا اور بیٹھنا مشکل ہے اور اس وقت درد بھی صبح کی نسبت کچھ زیادہ ہی تھی۔

(الفضل ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۳)

ے الفضل ۲۲ ستمبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۱